روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10 مارچ 2006ء 9 صفر 1427 ہجری 10 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 53

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح نے خدائے تعالیٰ کی وہ تعریف کی جو کوئی فکر اس کے بھیدوں تک نہیں پہنچ سکتا اور کوئی آنکھ اس کے نوروں کی حدود کو پا نہیں سکتی۔ اور اس نے خدا کی تعریف کو کمال تک پہنچایا یہاں تک کہ اس کے ذکروں میں گم اور فنا ہو گیا اور اس کے اس قدر تعریف کرنے اور خدائے تعالیٰ کو صاحب تعریف ٹھیرانے کا سرّ یہ تھا کہ خدا تعالیٰ نے متواتر اور پیاپے اس پر اپنے فضل نازل کئے اور وہ عنایت اس کے شامل حال کی جس نے ایک طرفة العین بھی اس کو اپنی کوشش اور سعی کا محتاج نہ کیا۔ یہاں تک کہ وجہ اللہ نے اس کے دل کو چیر کر اپنا دخل اس میں کیا۔ اور اپنی محبت میں اس کو یگانہ بنایا۔ پس اس محسن کی تعریف کے لئے اس کے دل نے جوش مارا اور خدا تعالیٰ کی تعریف اس کی دلی مراد ہو گئی۔ اور یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز اس کے کسی کو رسولوں اور نبیوں اور ابدالوں اور ولیوں میں سے عطا نہیں ہوا۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے بعض معارف اور علوم اور نعمتیں بتوسط عالموں اور باپوں اور احسان کرنے والوں کے پائی تھیں۔ مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ پایا جناب الٰہی سے پایا۔ اور جو کچھ ان کو ملا۔ اسی چشمہ فضل اور عطاء سے ملا۔ پس دوسروں کے دل حمدِ الٰہی کے لئے ایسے جوش میں نہ آسکے جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دل جوش میں آیا۔ کیونکہ ان کے ہر ایک کام کا خدا ہی متولی تھا۔ پس اسی وجہ سے کوئی نبی یا رسول پہلے نبیوں اور رسولوں میں سے احمد کے نام سے موسوم نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی نے خدا کی توحید اور ثنا ایسی نہیں کی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کی نعمتوں میں انسان کے ہاتھ کی ملونی تھی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ان کو تمام علوم بے واسطہ نہیں دیئے گئے تھے اور ان کے تمام امور کا بلاواسطہ خدا متولی نہیں ہوا اور نہ تمام امور میں بے واسطہ ان کی تائید کی گئی۔ پس کامل طور پر بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی مہدی نہیں اور نہ کامل طور پر بجز آنجناب کے کوئی احمد ہے۔ اور یہ وہ بھید ہے جس کو محض ابدال کے دل سمجھتے ہیں اور کوئی دوسرا سمجھ نہیں سکتا۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 5)

جبریل نے خوشخبری دی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر: 15767)

مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس

(مجلس انصاراللہ پاکستان 2005ء)

سال 1384/2005 ہش میں مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اس دفعہ مقابلہ کے بنیادی دس معیار پر 16 مجالس پوری اتریں۔ مجلس عاملہ کی رائے میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار مجلس کے ساتھ پہلی دس مجالس کی فہرست حسب ذیل ہیں۔

1۔ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور۔ اول اور علم انعامی کی حقدار
2۔ مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد۔ دوم
3۔ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ۔ سوم
4۔ مجلس انصاراللہ جوہر ٹاؤن۔ چہارم
5۔ مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد۔ پنجم
6۔ مجلس انصاراللہ دارالنور فیصل آباد۔ ششم
7۔ مجلس انصاراللہ گلشن جامی کراچی۔ ہفتم
8۔ مجلس انصاراللہ نشاط کالونی لاہور۔ ہشتم
9۔ مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی۔ نہم
10۔ مجلس انصاراللہ بیت النور لاہور۔ دہم

اللہ تعالیٰ ان مجالس کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

پلاسٹک و کاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجری کاسمیٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 11 مارچ 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 375

سیالکوٹ کی روحانی عظمت اور دو عشاق

سیالکوٹ شہر کھیلوں کے سامان، آلات جراحی اور لوہے کے صندوقوں کی صنعتوں کے لئے عالمی شہرت رکھتا ہے۔ ضلع سیالکوٹ میں ہی چونڈہ کی بستی ہے جہاں 1965ء میں دوسری عالمگیر جنگ کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ لڑی گئی ''اردو جامع انسائیکلوپیڈیا'' جلد 1 صفحہ 806 میں ہے کہ ''اس محاذ کے سالار اعلیٰ بریگیڈیئر عبدالعلی ملک کے ساتھ بہادروں اور جوانمردوں نے اپنی اپنی جگہ جو ولولہ انگیز کارنامے انجام دیئے۔ ان کا شمار مشکل ہے''۔

اگر عرفان کی آنکھ سے شہر سیالکوٹ کا نظارہ کیا جائے تو اس کی سب سے بڑی عظمت و شان یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود دعویٰ ماموریت سے قبل کئی سال یہاں قیام فرما رہے اور مذہبی حلقوں کو دین حق کی شمع سے منور رکھا اور 2 نومبر 1904ء کو پبلک تقریر میں فرمایا ''**مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے**''۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 243)

اس پیارے شہر اور محبوب بستی میں حضرت مولوی الٰہی بخش صاحب امام بیت کبوترانوالی اور مستری حسن دین صاحب جیسے عشاق امام ہمام بھی تھے۔ مولوی صاحب حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کے رشتہ داروں میں سے تھے اور مستری صاحب کا یہ حال تھا کہ ان کو جب بھی چھٹی ملتی وہ قادیان تشریف لے جاتے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ گوہر بی بی صاحبہ کو بھی امام ہمام کی زیارت اور وابستگی کا قابل رشک اعزاز حاصل تھا۔

دعا سے ''پہلوان'' بچہ کی ولادت

محترمہ گوہر بی بی صاحبہ کی روایت ہے۔

میرے بھائی میاں الٰہی بخش صاحب کے ہاں جو بچہ بھی پیدا ہوتا تھا وہ کمسنی میں ہی فوت ہو جاتا تھا اور اس طرح متواتر چار لڑکے فوت ہو گئے۔ پانچواں لڑکا جب ایک ماہ کا ہوا تو اس کو بھی وہی بیماری عود کر آئی۔ وہ ابھی بیمار ہی تھا کہ مستری حسن دین صاحب قادیان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چلے آئے۔ ان کے آنے سے تیسرے روز میاں الٰہی بخش صاحب کا خط مستری حسن دین صاحب کے نام آیا کہ وہ بچہ جو بیمار تھا فوت ہو گیا ہے۔ آپ حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو زندہ رہنے والا اور نیک بچہ عطا فرمادے۔ چنانچہ یہ خط مستری صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کیا اور دعا کی درخواست کی۔ حضور نے فرمایا:

اچھا ہم دعا کریں گے۔

دوسرے روز صبح آپ باہر تشریف لائے اور فرمانے لگے:۔

مستری صاحب ہم نے ان کے لئے دعا کی تھی۔ خدا تعالیٰ ان کو ایک مضبوط لڑکا گوجرانوالے کے پہلوانوں جیسا عطا کرے گا۔ پھر اس کے بعد خدا تعالیٰ ان کو ایک اور لڑکا دے گا۔ جو پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہوگا۔ ان کو آپ خط لکھیں۔

غرض جیسا حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا مستری صاحب نے میاں الٰہی بخش صاحب کو اس مضمون کا خط لکھ دیا۔ خدا کی قدرت ایک سال کے اندر ہی میاں الٰہی بخش صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک خوبصورت لڑکا عطا فرمایا جو کہ نہایت مضبوط ہے اور دوسرے سال اللہ تعالیٰ نے ان کو نہایت خوبصورت لڑکا عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دونوں لڑکے جوان ہیں اور دونوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ بڑا لڑکا صاحب اولاد ہے''۔ (الحکم 28 جولائی 1935ء ص 3)

شفیق آقا اور خوش نصیب خدام

محترمہ گوہر بی بی صاحبہ کا تحریری بیان ہے کہ

گرمیوں کے دنوں میں مستری حسن دین صاحب قادیان رخصت لے کر آئے۔ ایک روز شدت کی گرمی تھی۔ ظہر کے وقت حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں تشریف لائے تو فرمایا:

آج تو سخت گرمی ہے۔

مستری حسن دین صاحب نے عرض کیا کہ حضور آج تو عرق نکل رہا ہے۔ بڑی پیاس لگتی ہے۔ آج اگر برف ہو تو ٹھنڈا شربت پئیں۔ حضرت اقدس نے فرمایا:

مستری صاحب! خدا کے فضل کے آگے کوئی بڑی بات نہیں۔ آؤ مل کر دعا کریں مولا کریم برف بھیج دے گا۔

چنانچہ دعا کی گئی۔ پھر حضور اندر تشریف لے گئے۔ ان دنوں قادیان میں عام لوگ برف کا نام بھی نہ جانتے تھے اور نہ یہاں برف آتی تھی۔ خدا کی قدرت عصر کے وقت ایک کلیہ والا بہت سی برف لے کر آ گیا، جو بٹالہ سے کسی دوست نے بھیجی تھی۔ حضرت اقدس کو اطلاع کی گئی کہ حضور برف آئی ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا شربت تیار کرو۔

جب شربت تیار ہو گیا تو حضور باہر تشریف لائے بہت سے احباب تھے۔ سب کو شربت کے گلاس دیئے گئے۔ اتفاقاً مستری حسن دین صاحب اس وقت اپنے گھر میں تھے۔ جب حضور شربت نوش فرمانے لگے تو آپ کو معاً مستری صاحب کا خیال آیا۔ فوراً گلاس ہٹا کر بڑے تعجب سے فرمانے لگے۔

اوہو کوئی جلدی جاؤ اور مستری حسن دین صاحب کو جا کر بلا لاؤ۔ ان کی بدولت آج ہم کو شربت ملا اور ہم ان کو ہی بھول گئے۔

سب دوست حیران ہوئے کہ یہ کیا معاملہ ہے گلاس سب کے ہاتھوں میں ہیں اور پکڑے بیٹھے ہیں۔ جب مستری صاحب آئے تو حضرت اقدس ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ:

مستری صاحب آپ کی بدولت ہم کو شربت ملا اور ہم آپ کو ہی بھول گئے۔

پھر حضور نے ان کو پاس بٹھا کر محبت سے شربت پلایا اور اس کے بعد سب دوستوں نے پیا اور حضور نے بھی''۔ (الحکم 28 جولائی 1935ء)

وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 7۔ اپریل 2006ء بروز جمعۃ المبارک ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم حارث مہر شاہ صاحب بابت ترکہ مکرمہ نسیمہ طاہرہ صاحبہ)

مکرم حارث مہر شاہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نسیمہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعات 2/4+1 واقع دارالرحمت ربوہ میں سے 1 مرلہ 8 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ یہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم حارث مہر شاہ صاحب ابن محترمہ نسیمہ طاہرہ صاحبہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1-Introduction to MS Windows & Office
(Microsoft office ,inpage internet)
دورانیہ دو ماہ فیس کورس -/1000 روپے

2-Web Page Development
Html, ASP/PHP, VB/Java Script
دورانیہ دو ماہ فیس کورس -/1500 روپے
نوٹ: طلباء انٹرنیٹ کے استعمال سے واقف ہوں۔

3- Oracle Developer 2000
دورانیہ تین ماہ فیس کورس -/3000 روپے
نوٹ: طلباء کسی Programming Language میں کام کرنا جانتے ہوں۔

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے ٹیکوں کا کیمپ

مورخہ 23 مارچ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال مارچ 2005ء میں لگوائے گئے ٹیکوں کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری محمد امجد جمیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 جنوری 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے نوازا ہے جو کہ مکرم چوہدری لئیق نصیر احمد صاحب وینکوور کینیڈا ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب ربوہ کا بیٹا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی تحریک میں قبول کرتے ہوئے انیق احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد انور صاحب چوہدری والا کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی فعال زندگی دے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

محمد بن ادریس الشافعی المطلبی غزہ فلسطین میں پیدا ہوئے۔ یہ وہی سال ہے جس میں حضرت امام ابوحنیفہؒ فوت ہوئے تھے گویا جس سال ایک امام فقہ اس دنیا سے رخصت ہوئے اسی سال ایک ایسے بچے نے جنم لیا جس کے مقدر میں کچھ سال بعد امام فقہ بننا لکھا تھا۔

آپ کے والد ایک ایسے فوجی دستہ میں ملازم تھے جو غزہ کی فوجی چھاؤنی میں مقیم تھا۔ والد کا گزارا معمولی تھا ان کا اصل وطن مکہ تھا جبکہ آپ کی والدہ یمن کے ازدی قبیلہ کی خاتون تھیں۔ شافعی ابھی بچے ہی تھے کہ والد کا غزہ میں انتقال ہوگیا اور آپ کی والدہ بعض مصالح کے پیش نظر آپ کو مکہ مکرمہ لے آئیں تا کہ بچہ اپنے قبیلہ کے لوگوں میں بہتر نشوونما پا سکے اس وقت آپ کی عمر دس سال کے قریب تھی اور قرآن کریم حفظ کرلیا تھا۔ آپ کا خاندانی تعلق قریش کے مشہور قبیلہ بنو مطلب سے تھا اور شافع آپ کے اجداد میں سے ایک بزرگ کا نام تھا جس کی طرف یہ خاندان منسوب تھا اور شافعی کہلاتا تھا۔

مکہ مکرمہ میں آنے کے بعد آپ نے وہاں اساتذہ سے پڑھنا شروع کیا اور جب کچھ پڑھ لکھ گئے تو مکہ کے مشہور محدث سفیان بن عیینہ اور مسلم بن خالد زنجی سے علم حدیث پڑھا۔ اسی دوران میں آپ مکہ کے قرب و جوار میں بسنے والے ہذیل قبیلہ کے ہاں جانے لگے تا کہ فصیح عربی میں مہارت حاصل کرسکیں۔ بنو ہذیل پہاڑوں میں رہتے تھے۔ فصاحت زبان اور شعر گوئی کے لحاظ سے سارے عرب میں سند مانے جاتے تھے۔ آپ نے ہذیل سے اعلیٰ عربی بھی سیکھی اور تیراندازی کا سبق بھی حاصل کیا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ تیراندازی میں میرا مقابلہ کوئی مشکل ہی سے کر سکتا ہے اگر دس تیر نشانے پر لگانا چاہوں تو ایک بھی خطا نہ جائے۔ آپ نے اس دوران علم نجوم اور علم طب سے بھی واقفیت بہم پہنچائی۔ آپ بہت اچھے شعر کہہ لیتے تھے اور اعلیٰ پایہ کے ادیب مانے جاتے تھے۔ زبان کی اس مہارت کا اثر آپ کی تحریر میں بھی تھا اسی لئے آپ کی کتب عربی ادب کا ایک نمونہ سمجھی جاتی ہیں حالانکہ وہ فنی کتب ہیں اور فقہ کے مباحث اور اصول کی تشریحات سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام شافعیؒ بڑے خوش الحان تھے، آواز میں بڑا سوز تھا جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو رقت سے لوگوں کے آنسو رواں ہوجاتے۔ سلیس عربی بولتے اور بڑی روانی کے ساتھ تقریر کرسکتے تھے۔ تقریر میں ضرب الامثال سے خوب کام لیتے۔ مشہور محدث ابن راہویہ نے آپ کو خطیب العلماء کا خطاب دیا تھا۔

جب آپ کی عمر بیس سال ہوئی اور علماء مکہ سے علم پڑھ لیا تو آپ کی خواہش ہوئی کہ مدینہ جا کر عالم مدینہ حضرت امام مالکؒ سے مؤطا پڑھیں اور علم حدیث میں مہارت حاصل کریں۔ یہ زمانہ امام مالکؒ کے عروج کا تھا اور بڑی مشکل سے آپ کے مدرسہ میں کسی کو داخلہ مل سکتا تھا۔ آپ نے اپنے آپ کو امام مالکؒ کے درس میں شمولیت کے قابل بنانے کیلئے خوب محنت کی۔ کسی سے مؤطا کا ایک نسخہ لے کر اس میں درج احادیث کو یاد کیا۔ والیٔ مکہ سے والی مدینہ کے نام سفارشی چٹھی لکھوائی اور اس تیاری کے ساتھ مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے۔ مدینہ پہنچے تو والیٔ مدینہ کی سفارش کچھ کام نہ آئی، لیکن اپنی قوت بیانیہ کے زور سے امام مالکؒ کے درس میں بیٹھنے کی اجازت حاصل کرلی اور پھر اپنی قابلیت اور شوق حدیث کی وجہ سے امام مالکؒ کی توجہ کا مرکز بن گئے، قریباً دس سال آپؒ کی خدمت میں رہے۔ مدینہ کے دوسرے علماء سے بھی استفادہ کیا اور ماہر عالم حدیث اور ایک بے مثل فقیہ کی حیثیت سے علوم مدینہ کے حامل بنے۔

امام شافعیؒ کا ابتلاء

حضرت امام مالکؒ کی وفات کے بعد آپؒ مکہ واپس آگئے۔ روزگار کی تلاش میں یمن گئے وہاں آپؒ کا ننھیال بھی تھا۔ والی کی سفارش پر آپ کو نجران میں ایک معقول عہدہ مل گیا جو مالی سہولت کا باعث تھا، لیکن پبلک تعلق کے سلسلہ میں آپ کو کئی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لوگ دھاندلی سفارش اور مفاد پرستی کے عادی تھے۔ خصوصاً علاقہ کے امراء من مانی کرنا جانتے تھے ادھر آپ کسی کی سفارش کی پرواہ نہ کرتے اور عدل وانصاف کے تقاضوں کے مطابق معاملات طے کرنا جانتے تھے۔ اس وجہ سے آپ کے خلاف شکایتوں کا زور بڑھا۔ نجران کا نیا والی ظالم طبع اور جور پسند تھا وہ بھی آپ کا مخالف ہوگیا۔ ادھر عباسی علویوں کے بارہ میں بڑے حساس تھے اور انہیں ڈر لگا رہتا تھا کہ علویوں کی حمایت کہیں زور نہ پکڑ جائے۔ نجران کے والی نے عباسیوں کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھایا اور ایک سازش کے تحت ہارون الرشید کے پاس شکایت کی کہ نجران میں چند علوی شورش بپا کرنے کی کوشش کررہے ہیں جن میں محمد بن ادریس الشافعی بھی شامل ہے۔

ہارون الرشید نے فوراً اس شکایت کا نوٹس لیا اور حکم دیا کہ ان باغیوں کو گرفتار کرکے بغداد لایا جائے۔ چنانچہ سب ملزم جن میں محمد بن ادریس الشافعی بھی تھے پابہ زنجیر بڑی صعوبتوں کے بعد بغداد پہنچے اور ہارون الرشید کے سامنے پیش کئے گئے۔ رشید نے ایک ایک کرکے سب کا بیان لیا بالکل سرسری سماعت تھی۔ وہ سب کی گردنیں اڑاتا گیا۔ ایک ملزم نے کہا میں بے قصور ہوں لیکن اگر آپ مجھے قتل ہی کرنا چاہتے ہیں تو اتنی اجازت دیں کہ اپنی بیمار اور بوڑھی والدہ کو خط لکھ سکوں جو مدینہ میں لاچار میری واپسی کے انتظار میں بیٹھی ہوگی۔ لیکن رشید نے اس کی ایک نہ سنی اور فوراً گردن اڑا دینے کا حکم دیا۔ جب امام شافعی کی باری آئی اور رشید نے آپؒ کی طرف غصہ سے دیکھتے ہوئے کہا آپ لوگ خلافت کے خواب دیکھ رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم خلافت کے اہل نہیں۔ شافعی کے سامنے نو آدمی خاک وخون میں غلطاں تڑپ رہے تھے اور بڑا بھیانک منظر تھا، لیکن آپ نے حوصلہ قائم رکھا۔ جواب کا موقع ملنے پر خداداد ذہانت سے کام لیتے ہوئے بچے تلے الفاظ میں کہا کہ دشمنی اور حسد کا شکار ہوا ہوں۔ مخالفین نے ناحق مجھے ملوث کیا ہے آپ غور فرماویں کہ میں ان لوگوں کے ساتھ کیسے شریک ہوسکتا ہوں جو مجھے اپنا غلام سمجھتے ہیں اور آپ کے خاندان کو کیسے چھوڑ سکتا ہوں جو مجھے اپنا بھائی قرار دیتا ہے۔ امام محمد بن حسن دربار میں موجود تھے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شافعی نے کہا میں ایک علمی آدمی ہوں، علم سے شغف رکھتا ہوں، بغاوتوں سے مجھے کیا سروکار اور یہ قاضی، سب کچھ جانتے ہیں۔ رشید نے امام محمد بن حسن کی طرف دیکھا کہ یہ کیا کہتا ہے۔ امام محمد نے جواب دیا شافعی ٹھیک کہتے ہیں میں ان کو جانتا ہوں۔ یہ شورش پسند طبیعت کے نہیں بلکہ بڑے عالم ہیں اور درس وتدریس کا شغل ہے۔ شافعی کی فصاحت اور امام محمد کی سفارش کام کرگئی اور رشید نے امام محمد سے کہا اچھا اسے اپنی نگرانی میں رکھئے اس کے بارہ میں بعد میں فیصلہ کروں گا۔ اس طرح امام شافعیؒ، امام محمدؒ کی سرپرستی میں آگئے اور آپ کے گھر رہنے لگے۔ آپ سے حنفی فقہ کی تفصیلات پڑھیں اور آپ کی کتابوں کا مطالعہ کیا۔ اس طرح آپ کا یہ ابتلاء علمی ترقی کا باعث بن گیا گویا آپ کو مدنی اور عراقی دونوں فقہوں پر جامع امام ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ امام محمد کے اس احسان کی ہمیشہ آپ کے دل میں قدر رہی اور آپ ان کا ذکر بڑے احترام سے کرتے تھے۔

درس وتدریس

بغداد میں دو سال کے قریب رہنے کے بعد آپ واپس مکہ آئے اور مسجد الحرام میں اپنا حلقہ درس قائم کیا جس نے آہستہ آہستہ خاص ترقی حاصل کی۔ امام احمد بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں مکہ گیا تو میں نے محمد بن ادریس کو مسجد الحرام میں درس حدیث وفقہ دیتے سنا۔ آپ نے اپنے دوست اسحٰق راہویہ سے کہا میں نے ایک نوجوان کو دیکھا ہے اس کی باتیں جوں جوں سنتا گیا حیرت میں ڈوبتا گیا، آئیں آپ کو بھی دکھاتا ہوں۔ چنانچہ اسحٰق بن راہویہ نے بھی آپؒ کو درس دیتے سنا اور حیرت زدہ رہ گئے۔

مکہ میں آپ نے درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تالیف وتصنیف کا سلسلہ بھی شروع کردیا تھا۔ اپنے نئے فقہی مسلک کی وضاحت کیلئے قواعد استنباط مرتب کئے، نئے فقہی مذہب کی بنیاد رکھی۔ یہیں پہ آپ نے دو رسالے بھی لکھے جن میں سے ایک کا نام 'خلاف مالک' ہے جس میں اپنے استاد امام مالکؒ کے بعض فقہی نظریات پر تنقید کی اور اہل مدینہ کے عمل کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دوسرے اخذ حدیث کے متعلق امام مالکؒ کی احتیاط کو بلاوجہ تشدد قرار دیا۔ دوسرے رسالے کا نام آپ نے خلاف العراقین رکھا اور امام ابوحنیفہؒ کے نظریات پر تنقید کی.......... اس طرح تدریس وتصنیف میں آپ نے قریباً بارہ سال مکہ میں گزارے۔ 195ھ میں جب آپ کی عمر 45 سال تھی آپ دوبارہ بغداد گئے۔ وہاں پہنچ کر امام ابوحنیفہؒ کے مزار پر دعا کی' ساتھ کی مسجد میں دو نفل پڑھے اور صرف شروع میں رفع یدین کیا۔ جب پوچھا گیا تو فرمایا امام ابوحنیفہؒ کی عظمت کے اعتراف اور پاس ادب کی خاطر انہوں نے ایسا کیا ہے۔

بغداد میں رہ کر آپ نے دو اور کتابیں لکھیں ان میں سے ایک کا نام الرسالہ ہے جو دراصل اصول فقہ کے بارہ میں آپ کا منفرد کارنامہ ہے اس سے پہلے اس موضوع پر کوئی تحریری کام نہیں ہوا تھا۔ دوسری کتاب کا نام آپ نے المبسوط رکھا اس میں بھی اپنے فقہی منہاج کی تفصیل پیش کی۔ یہ دونوں کتب 'الکتب البغدادیہ' کے نام سے مشہور ہیں اور آپ کے لائق شاگرد الحسین بن محمد الصباح الزعفرانی (م 260ھ) کے ذریعہ مروی ہیں۔ یہ کتب چند اور رسائل کو ملا کر 'الامّ' کے نام سے طبع شدہ اور درساً متداول ہیں۔

199ھ میں جب آپ مصر گئے اور وہاں مالکی علماء سے واسطہ پڑا تو آپ نے اپنی کتب میں کچھ ترامیم کیں جو آپ کے دوسرے لائق شاگرد الربیع بن سلیمان المرادی (م 270ھ) کی روایت ہیں اور 'اقوال جدیدۃ' کے نام سے مشہور ہیں۔

یہ دور جس میں امام شافعی اپنے مسلک کی تبیین وضاحت کررہے تھے تدوین علوم کا دور تھا اگر ایک طرف ابوالاسود دوئلی کے شاگرد عربی زبان کے قواعد و ضوابط کی تدوین میں مصروف تھے تو دوسری طرف الاصمعی اور ان کے شاگرد ادب ولغت کے ذخائر اور اشعار عرب کے دیوان جمع کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ خلیل علم وعروض ایجاد کرچکا تھا۔ جاحظ ادب عربی کی تنقید وتنقیح کے اصول بیان کررہا تھا۔ امام ابویوسف اور امام محمد بن حسن شیبانی حنفی فقہ کی تدوین میں مصروف تھے۔ مدینہ میں امام مالک کے علوم کا غلغلہ تھا۔ احادیث کی روایت کو ایک فن کی حیثیت حاصل ہو رہی تھی۔ مختلف فرقے علمی طور پر منظم ہورہے تھے۔ خوارج، شیعہ اور معتزلہ دست و گریبان تھے اور مناظرت ومجادلات کا ہر طرف شور تھا۔ اس علمی فضا میں امام شافعیؒ راہ حق کی تلاش میں مصروف تھے۔ آپ نے اخبار آحاد کی حجیت کے بارہ میں زبردست دلائل مہیا کئے اور امت کی طرف سے 'ناصر سنت' کا خطاب پایا۔

علل قیاس کے استخراج میں اگرچہ حضرت امام ابوحنیفہؒ کا مقابلہ کوئی نہ کر پایا، لیکن امام شافعیؒ نے قیاس کے اصول وضوابط کے سلسلہ میں جو منفرد کام کیا اس کا اپنی جگہ الگ مقام ہے۔

آپ نے اس بات کو واضح کیا کہ اگرچہ اخبار آحاد اور قیاس علم ظنی کے ماخذ ہیں لیکن اس سے ان کی اہمیت کم نہیں ہو جاتی۔ ہم اتنے ہی کے مکلّف ہیں اور تمام انسانی زندگی اسی علم ظنی کے گرد گھومتی ہے۔ پس جب ہم اپنے اکثر مسائل زندگی اسی علم کی بنا پر حل کرتے ہیں تو شرعی امور میں ان سے کام لینا کیوں تردد کا باعث ہو۔ آپ کا کہنا تھا کہ اول تو قرآن و احادیث سے اکثر مسائل کا حل مل سکتا ہے لیکن اگر کسی مسئلہ کے بارہ میں ان سے تصریح نہ ملے تو مسئلہ زیر بحث کو ان علل پر قیاس کیا جا سکتا ہے جو نصوص میں موجود ہوتی ہیں اور ایک ذہین مجتہد بآسانی ان تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

احادیث کے بارہ میں آپ کا علم بڑا وسیع تھا۔ ایک دفعہ آپ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور کہا میں نے سنا ہے کہ آپ ہر سوال کا جواب قرآن وحدیث سے دیتے ہیں۔ بتایئے اگر ایک محرم زنبور مار دے تو کیا کفارہ ہے۔ آپ نے سوال سن کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رسول جو بات تم کو بتائے اس پر عمل کرو اور آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میری اور میرے خلفاء کی پیروی کرو۔ طارق بن شہاب کی روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے ایک محرم کو کہا کہ زنبور کو مار دو اس سے معلوم ہوا کہ زنبور مار دینے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

جیسا کہ گزر چکا ہے امام شافعیؒ قیاس کے علاوہ رائے کے دوسرے مآخذ مثلاً استحسان، مصالح مرسلہ وغیرہ کو درست تسلیم نہیں کرتے تھے اور اس طرز فکر کو نقصان دہ قرار دیتے تھے۔

امام شافعی اختلاف مسلک کے باوجود دوسرے مکتبہ ہائے فکر کا احترام کرتے تھے اور بڑے غیر متعصب تھے۔ ایک دفعہ کسی نے آپ سے سوال کیا کہ ابوحنیفہ کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے۔ آپ نے جواب دیا وہ اہل عراق کے سردار تھے۔ جب ابو یوسف کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا وہ حدیث کا اتباع اور احترام کرتے تھے۔ امام محمد فقہی تفریعات کے ماہر تھے، قیاس میں زفر کی مہارت مسلم تھی۔ غرض حنفیوں کے ائمہ کے بارہ میں جو آپ کی رائے تھی اسے بڑی صفائی اور عقیدت کے ساتھ بیان کر دیا۔

امام شافعیؒ علم کلام اور جدل ومناظرہ کو پسند نہیں کرتے تھے۔ آپ کا کہنا تھا کہ ان مباحث کا کوئی فائدہ نہیں صرف زبان کا چٹخارہ یا ذہنی عیاشی کا سامان ہے۔ بڑی بیکار بحثیں ہیں۔ قرآن وسنت کی اتباع میں ہی نجات ہے۔ آپ اپنے شاگردوں کو کہا کرتے تھے۔ ایاکم و النظر فی الکلام یعنی کلامی مسائل کو کوئی اہمیت نہ دو اور ان میں انہماک سے بچو۔

سفر مصر

امام شافعیؒ تین سال کے قریب بغداد میں رہے۔ کچھ زیادہ دل نہ لگا۔ یہاں معتزلہ کا زور بڑھ رہا تھا۔ مامون الرشید ان کی طرف جھک گیا تھا۔ علاوہ ازیں الامین کی شکست کے بعد عربی عنصر کا اثر ورسوخ کم ہو گیا تھا۔ مامون کی مدد فارسی اور خراسانی عنصر نے کی تھی اور وہ انہی کے زیر اثر تھا اس لئے قرآن وسنت کے حاملین کیلئے مشکلات بڑھ رہی تھیں۔ ایسے حالات میں امام شافعیؒ نے بغداد میں رہنا مناسب نہ سمجھا اور احباب کے مشورہ کے بعد آپ نے مصر چلے جانے کا ارادہ کیا کیونکہ ایک تو وہ مرکز یعنی بغداد سے دور تھا۔ دوسرے وہاں آپ کے ہم سبق یعنی امام مالک کے شاگرد رہتے تھے جن سے تعاون کی امید تھی۔ مصر میں ابھی عربی عنصر کا غلبہ بھی قائم تھا۔ ایک اور وجہ یہ ہوئی کہ مصر کا والی عباس بن عبداللہ عباسی آپ سے عقیدت رکھتا تھا۔ ان حالات میں آپ 199ھ میں بغداد سے مصر کیلئے روانہ ہوئے، سفر بڑا کٹھن اور لمبا تھا۔ مصر میں کیا حالات پیش آئے اس میں بھی الجھنیں تھیں، خاصی بے چینی تھی۔ سفر کے دوران میں ہی آپ نے اپنے ان جذبات اور سوچوں کا اظہار ایک قصیدہ میں کیا۔ دو اشعار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

مصر جانے کا شوق ہے۔ راستہ خطرناک اور صحرائی ہے وہاں جا کر اطمینان اور آرام نصیب ہوگا یا تقدیر میں کچھ اور لکھا ہے کچھ معلوم نہیں۔ کوئی اندازہ نہیں۔

جب آپ مصر پہنچے تو کامیابی نے آپ کے قدم چومے، والی مصر نے بیت المال کے شعبہ 'سہم ذوی القربیٰ' سے آپ کا معقول وظیفہ مقرر کر دیا اور امام مالک کے ایک شاگرد جو خاصے خوشحال اور حکومت کے بااثر افسر تھے یعنی عبداللہ بن عبدالحکم نے ہر طرح کی مدد کی اور آرام بہم پہنچایا۔ یہاں آپ کو اپنی کتب پر نظر ثانی کا موقع ملا۔ درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری ہوگیا، لیکن قضاء وقدر نے زیادہ کام کرنے کی مہلت نہ دی۔ وقت قریب آ چکا تھا' بواسیر کے شدید عارضہ کی وجہ سے سخت کمزور ہو گئے۔ کچھ مصر کی شورشوں اور بعض مالکیوں کی طرف سے شدید مخالفت کا اثر بھی تھا۔ ان حالات کا مقابلہ کرتا ہوا یہ آفتاب علم 204ھ میں جبکہ عمر صرف 54 سال تھی افق دارالآخرت میں غروب ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

شاگرد اور پیروکار

اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑے لائق شاگرد اور مخلص دوست عطا کئے تھے، بغداد میں بھی اور مصر میں بھی۔ بغداد کے شاگردوں نے فارس، خراسان اور ماوراء النہر میں آپ کے مسلک کی اشاعت کی۔ یہاں حنفیت کا زور تھا جس سے سخت مقابلہ رہا۔ سلطان محمود غزنوی فقہ میں آپ کا پیرو تھا۔ اب بھی ایران کے سنی کردوں کی اکثریت آپ کے فقہی مذہب کو مانتی ہے۔

مشرق میں آپ کے شاگردوں نے بڑا نام پیدا کیا اور ان کو علمی خدمات کا موقع ملا۔ خاص کر امام احمد بن حنبل تو مستقل مسلک کے امام بنے۔ الزاعفرنی کے ذریعہ آپ کی کتب بغداد یہ، ان علاقوں میں عام ہوئیں۔ علاوہ ازیں سینکڑوں عالمی شہرت کے علماء آپ کے فقہی مسلک سے وابستہ تھے مثلاً امام الحرمین عبدالملک بن عبداللہ الجوینی۔ حجۃ الاسلام امام محمد الغزالی۔ علامہ فخر الدین رازی۔ ابوحامد الاسفرائینی۔ تقی الدین سبکی۔ علامہ الماوردی صاحب الاحکام السلطانیہ۔ سلطان العلماء علاء عزالدین بن عبدالسلام ابن دقیق۔ نظام الملک طوسی اور علامہ نووی شارح صحیح مسلم سبھی شافعی المذہب تھے اور ان کی وجہ سے آپ کے فقہی مسلک کو بہت فروغ ملا۔

ایک مناظرہ

امام شافعی قوت استدلال ومناظرہ میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ ایک دفعہ امام محمد بن حسن الشیبانی نے آپ کو چھیڑا اور کہا سنا ہے آپ غصب کے مسئلہ میں ہمیں غلط سمجھتے ہیں پہلے تو شافعیؒ نے معذرت کی اور ٹالنا چاہا کیونکہ امام محمد کا آپ کے دل میں بڑا احترام تھا۔ یوں بھی آپ بحث سے بچنا چاہتے تھے۔ لیکن حنفی ایسے بحث ومباحثہ کو پسند کرتے تھے ان کا نظریہ تھا کہ بحث سے علم بڑھتا ہے اور مسئلہ کھل کر سامنے آ جاتا ہے۔ بہر حال جب امام محمد نے اصرار کیا تو جوابی بحث کیلئے تیار ہو گئے۔

غصب کے بارہ میں حنفیوں کا مسلک یہ ہے کہ

1۔ اگر تو غصب شدہ چیز جوں کی توں ہے تو وہ غاصب سے واپس لے کر مالک کو دلائی جائے گی۔

2۔ اگر وہ چیز ضائع ہوگئی ہے تو اس کی قیمت دلائی جائے گی۔

3۔ اگر اس میں ایسی زیادتی ہوئی ہے جو مغصوبہ چیز کے ساتھ متصل ہے مثلاً زمین پر مکان بنالیا ہے۔ کاغذ غصب کیا تھا اس پر مضمون لکھا اور کتاب کی شکل میں جلد بنالی۔ سونا چھینا تھا اس کا زیور بنالیا۔ کپڑا چھینا تھا اس کا کرتہ پاجامہ بنوا لیا تو اس صورت میں بھی مالک کو قیمت ہی دلائی جائے گی البتہ اگر زیادتی منفصل اور اس کا الگ وجود ہے مثلاً گائے چھینی تھی اس نے بچہ جنا تو مغصوبہ گائے مع بچہ کے مالک کو واپس کی جائے گی۔

شافعیؒ تیسری شق کے خلاف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس صورت میں بھی مالک کا حق ہے کہ اپنی مملوکہ چیز واپس لے۔ البتہ غاصب اگر چاہے تو بنے ہوئے مکان کو گرا کر اس کا ملبہ لے جاسکتا ہے۔ بہر حال بحث کا آغاز یوں ہوا۔

امام محمد: ایک شخص نے کسی کی زمین پر قبضہ کر کے اس پر لاکھوں روپیہ کا خوبصورت مکان بنا لیا۔ زمین بڑی معمولی قیمت کی تھی، بتایئے ایسی صورت میں آپ کا کیا مؤقف ہے؟

امام شافعیؒ: زمین مالک کو واپس دلائی جائے گی البتہ اگر غاصب چاہے تو اپنا ملبہ اٹھا کر لے جا سکتا ہے۔ بہر حال مالک کو مکان خریدنے یا زمین بیچنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

امام محمد: اچھا ایک شخص نے لکڑی کے تختے چھینے اور ان سے کشتی کی مرمت کی اور کشتی سواریاں لے کر سفر پر روانہ ہوگئی۔ عین سمندر میں تختوں کے مالک نے مطالبہ کیا کہ ابھی میرے تختے واپس کرو۔ آپ کا فیصلہ کیا ہوگا؟

امام شافعی: مالک کا فوری واپسی کا مطالبہ درست نہیں ہوگا البتہ جب کشتی کنارے پر پہنچے گی تو وہ تختوں کو واپس لینے کا حقدار ہوگا خواہ ان کے اکھاڑنے سے کشتی کے مالک کو نقصان ہی پہنچے۔

اسی طرح کے کچھ اور سوالات ہوئے جن کی تفصیل باعث تطویل ہے۔ امام محمد کی آخری دلیل یہ تھی کہ مکان بنانے والے کو مکان گرانے اور مکان کا ملبہ اٹھانے کے لئے کہنا اصول......**لا ضرر و لا ضرار** کے خلاف ہے، اتنا قیمتی مکان گرانا دولت کا ضیاع ہے اور جرم کے مقابلہ میں سزا بہت زیادہ ہے خصوصاً جبکہ وہ زمین کی منہ مانگی قیمت دینے کیلئے تیار ہے اور مالک کا اس میں کوئی نقصان بھی نہیں۔

امام شافعی: اچھا یہ بتایئے کہ ایک بڑا خاندانی، عوام میں عزت دار امیر کسی کی معمولی لونڈی کو ورغلا کر اس سے نکاح کر لیتا ہے جبکہ لونڈی کا مالک راضی نہیں۔ نکاح کے بعد اس سے دس لڑکے پیدا ہوتے ہیں جو سب کے سب بڑے لائق عالم فاضل حکومت وقت کے عہدیدار ہیں۔ لونڈی کا مالک دعویٰ کرتا ہے کہ یہ لونڈی تو اس کی تھی جسے امیر نے مجھ سے چھین لیا تھا مجھے واپس دلائی جائے۔ آپ کا فیصلہ کیا ہوگا؟

امام محمد: لونڈی اور اس کے سارے بچے مالک کو واپس دلائے جائیں گے اور یہ سب کے سب اس کے غلام ہوں گے......لونڈی کی ساری اولاد مالک کی غلام ہوتی ہے۔

امام شافعی: آپ کا **لا ضرر ولا ضرار** کا اصول کہاں گیا۔ کیا مکان گرانے کا حکم دینا زیادہ ضرر رساں ہے یا اتنے بڑے لائق اور قابل عاقل بالغ دس افراد کو غلامی کے چکر میں ڈالنا اور اس ذلت سے ان کو دوچار کرنا۔

امام محمد اس سوال کا کوئی جواب نہ دے سکے اور خاموش ہوگئے۔

علم فراست

امام شافعیؒ بڑے قیافہ شناس بھی تھے اور علم فراست کا آپ نے مطالعہ بھی کیا تھا۔ ایک دفعہ اس علم کے آزمانے کا آپ کو موقع ملا۔ آپ یمن کے کسی شہر میں اپنے کام سے گئے۔ شام کے وقت پہنچے۔ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا نیلی آنکھیں، عجیب سا چہرہ اپنے مکان کے سامنے کھڑا تھا۔ امام صاحب کے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص خبیث فطرت اور بدطینت لگتا ہے۔ بہر حال چونکہ شام پڑ رہی تھی آپ نے کہیں ٹھہرنا بھی تھا آپ نے اس شخص سے پوچھا کوئی رہائش کی جگہ ملے گی۔ وہ شخص کہنے لگا بسم اللہ خاکسار کا گھر حاضر ہے۔ اس شخص نے آپ کی بڑی

باقی صفحہ 6 پر

معروف احمد سلطان صاحب

بگ بینگ تھیوری اور اس کے عوامل

کائنات کیسے پیدا ہوئی؟ یہ وہ سوال ہے جو ہر دور کے انسان کے ذہن میں اٹھتا رہا ہے۔ ہر دور کے انسان نے اپنے مشاہدات اور عقائد کی روشنی میں کئی نظریات پیش کئے یہاں تک کہ اب یہ ایک منظّم علم کی حیثیت اختیار کر گیا ہے اور اس علم کو "Cosmology" ''کونیات'' یا ''ابتداء کائنات کا علم'' کہتے ہیں۔

ابتداء کائنات کے متعلق کئی نظریات پیش کئے جاتے رہے ہیں۔ لیکن وہ نظریہ جسے سب سے زیادہ سائنسی شواہد کی زبردست تائید حاصل ہے بگ بینگ کا نظریہ ہے۔ اس نظریے کے مطابق آج سے تقریباً دس سے بیس ارب سال پہلے ہماری تمام کائنات مادے اور توانائی سے بھرے ہوئے ایک چھوٹے سے گیند کی طرح تھی پھر کسی نامعلوم وجہ سے یہ گیند پھٹا اور کائنات کا مادہ اور توانائی پھیلنے لگے۔ آیئے اس نظریہ کا تاریخی اور سائنسی پس منظر میں جائزہ لیں۔

آئن سٹائن کو موجودہ دور کا سب سے بڑا اور جدید طبیعات کا بانی سمجھا جاتا ہے۔ آئن سٹائن نے 1915ء میں اپنا شہرہ آفاق عمومی نظریہ اضافیت (General Theory of Relativity) پیش کیا تو وہ خود اس نتیجہ پر پہنچا کہ کائنات کی ساخت رکی ہوئی نہیں بلکہ متحرک ہونی چاہئے مگر اس وقت تمام سائنسی حلقوں میں کائنات کے ساکن اور غیر متغیر ہونے کا نظریہ عام تھا اس لئے آئن سٹائن نے کائنات کے ساکن اور رکے ہونے کے نظریے کی مخالفت نہ کی۔ تاہم 1922ء میں روسی طبیعات دان الیگزینڈر فرائڈ مین نے آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت کی روشنی میں حساب کتاب لگا کر بتایا کہ کائنات ساکن نہیں اور ایک معمولی سا دھچکا بھی پوری کائنات کے پھیلنے اور سکڑنے کے لئے کافی ہے۔ بیلجیئم کے ماہر فلکیات لیمیترے نے الیگزینڈر فرائڈ مین کے حساب کتاب کی روشنی میں یہ انکشاف ظاہر کیا کہ کائنات کا کوئی نقطہ آغاز تھا۔ فرائڈ مین اور لیمیترے کو اپنے نظریات صحیح ثابت کرنے کے لئے مشاہداتی شہادت کی ضرورت تھی۔ چنانچہ 1929ء میں ایڈون ہبل (Edwin Hubble) نامی امریکی ماہر فلکیات نے کیلیفورنیا میں ''ماؤنٹ ولسن'' نامی تجربہ گاہ میں دور دراز ستاروں، کہکشاؤں اور کہکشاؤں کے کناروں پر واقع ہائیڈروجن گیس کے بادلوں جنہیں nebulae کہا جاتا ہے کا مشاہدہ کیا۔ ہبل نے اپنے مشاہدات کی روشنی میں یہ نتیجہ نکالا کہ کہکشائیں ہم سے اور ایک دوسرے سے دور ہٹ رہی ہیں۔ اور جیسے جیسے ان کا آپس کا فاصلہ بڑھتا ہے، ان کی دور ہٹنے کی رفتار میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ یعنی اس مشاہدے سے ہم دو نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

1۔ کائنات پھیل رہی ہے اور اس کے پھیلنے کی رفتار میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

کائنات کے پھیلاؤ کو آپ اس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ ایک غبارہ لیں اور اس پر مارکر سے نشان لگائیں اور پھر اس غبارے میں ہوا بھرنا شروع کر دیں۔ جیسے جیسے غبارہ پھولتا جائے گا غبارے پر بنے ہوئے نقطے بھی ایک دوسرے سے دور ہٹتے جائیں گے۔ بالکل اسی طرح ستارے اور کہکشائیں ایک دوسرے سے دور ہوتی جارہی ہیں۔

2۔ اگر کائنات ہر سمت میں مسلسل پھیل رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ماضی میں کوئی وقت ایسا بھی تھا جب ساری کائنات میں موجود مادہ کسی ایک جگہ سمٹا ہوا تھا یعنی وہ جگہ اس کائنات کے پھیلاؤ کا ابتدائی نقطہ تھی۔

1948ء میں جارج گیمو نے بگ بینگ کے متعلق ایک نیا نظریہ پیش کیا۔ اس کا کہنا تھا کہ اگر ہم یہ تسلیم کرلیں کہ کائنات کسی وقت مادے اور توانائی کا ایک کثیف گولہ تھی اور بگ بینگ سے پھٹ کر کائنات پھیلنے لگی تو پھر ہمیں مندرجہ ذیل حقیقتوں کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا۔

1۔ بگ بینگ میں خارج ہونے والی زبردست توانائی Radiation کی صورت میں کائنات میں پھیل گئی اور چونکہ کائنات ہر طرف پھیل رہی ہے لہٰذا اس Radiation کی مقدار پوری کائنات میں ہر جگہ برابر ہونی چاہئے۔

2۔ جیسے جیسے مادہ پھیلتا ہے اور مادی اجسام میں فاصلہ بڑھتا ہے ویسے ویسے ان اجسام کے درمیان موجود ان Radiations کی لہریں جو بگ بینگ کے وقت خارج ہوئیں لمبی ہو جاتی ہیں یا دوسرے لفظوں میں ان کی Wave Length میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

3۔ Wave Length کے بڑھنے سے اس ابتدائی Radiation کا درجہ حرارت کم ہو جانا چاہئے۔

4۔ اگر بگ بینگ دس ارب سال یا اس سے زیادہ عرصہ پہلے پیش آیا ہے تو اس وقت سے لے کر اب تک اس ابتدائی Radiation کی Wave Length بڑھتے بڑھتے 1mm (ایک ملی میٹر) تک پہنچ گئی ہوگی اور اپنی اس متوقع Wave Length کے اعتبار سے اسے Microwave Radiation کہنا چاہئے۔ چونکہ یہ Radiation کائنات کے آغاز میں بگ بینگ کے وقت خارج ہوئی اس لئے اسے Cosmic Microwave Background Radiation کا نام دیا گیا۔

توانائی کا اخراج

یہاں ہم یہ بتاتے چلیں کہ Radiation کی Wave Length سے کیا مراد ہے؟

کسی مادے سے توانائی کا اخراج Radiation کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ Radiation لہروں کی صورت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچتی ہے۔ اگر آپ کسی لہر کو اپنے تصور میں لائیں تو آپ کو اس میں کئی ''اتار'' ''چڑھاؤ'' نظر آئیں گے۔ ایک اتار اور اس کے ساتھ والے اتار کا درمیانی فاصلہ Wave Length کہلاتا ہے مثلاً اس شکل میں نقاط "A" اور "B" کا درمیانی فاصلہ Wave Length کہلاتا ہے۔ مختلف قسم کی Radiations کی Wave Length مختلف ہوتی ہے۔ ایسی Radiation جس کی Wave Length ایک ملی میٹر (ایک میٹر کا ہزارواں حصہ) سے ایک میٹر کے درمیان ہو Microwave ریڈیئیشن کہلاتی ہے۔ زمین پر موجود کئی مواصلاتی اسٹیشن پیغامات کو مائیکروویو ریڈیئیشن میں تبدیل کر کے فضا میں بکھیر دیتے ہیں۔

اگر ہم بگ بینگ کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں تو ہمیں بگ بینگ کی باقیات کے طور پر کائنات میں ہر جگہ برابر مقدار میں موجود Microwave ریڈیئیشن ملنی چاہئیں۔

1965ء میں نیوجرسی میں Bell Labs نامی تجربہ گاہ میں آرنو پینزیس (Arno Penzias) اور رابرٹ ولسن (Robert Wilson) مواصلاتی سیارے سے موصول ہونے والے پیغامات سننے کے لئے مائیکروویو انٹینا کو حرکت دے رہے تھے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ وہ انٹینے کو جس طرف بھی حرکت دیتے ہیں ہر دفعہ اصل آواز کے پیچھے ایک خاص شور سنائی دیتا ہے۔ بعد کی تحقیقات سے ثابت ہوا کہ یہ شور دراصل اسی ابتدائی ریڈیئیشن کی وجہ سے تھا جسے Cosmic Microwave Radiation کا نام دیا گیا تھا۔ اسی دریافت پر ان دونوں سائنسدانوں کو 1978ء میں نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔

مزید تحقیق نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ تمام کائنات میں یہ ریڈیئیشن برابر مقدار میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کے برعکس اگر کسی خاص مقام پر ان ریڈیئیشن کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی تو پھر ہم یہ نتیجہ نکالتے کہ یہ ریڈیئیشن اس خاص مقام سے خارج ہو رہی ہیں۔ ان ریڈیئیشن کا درجہ حرارت منفی 270.265 ڈگری سینٹی گریڈ نوٹ کیا گیا۔ ایک حساب کے مطابق بگ بینگ کے وقت ان ریڈیئیشن کا درجہ حرارت سو کھرب سینٹی گریڈ تھا۔

ان مشاہدات نے بگ بینگ تھیوری پر مہر تصدیق ثبت کر دی اور اب تقریباً تمام سائنسدان کائنات کی ابتداء کو بگ بینگ تھیوری کے ساتھ ہی جوڑتے ہیں۔

1990ء کے عشرے میں بعض تحقیقات سے معلوم ہوا کہ Cosmic ریڈیئیشن کا درجہ حرارت ہر جگہ یکساں نہیں بلکہ کائنات کے بعض مقامات پر ان ریڈیئیشن کے درجہ حرارت میں ایک سینٹی گریڈ کے لاکھویں حصے کا معمولی سا فرق ہے۔ اس فرق کی وضاحت اس طرح کی جاتی ہے کہ جس جگہ مادے کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان ریڈیئیشن کا درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ بگ بینگ کے بعد مادے کی تقسیم غیر مساوی تھی اور جس جگہ زیادہ مادہ اکٹھا ہوا وہاں ستارے اور کہکشائیں بن گئیں۔

بگ بینگ تھیوری اور قرآن

سائنسی اعتبار سے بگ بینگ تھیوری کی بنیاد اس وقت پڑی جب 1929ء میں کائناتی پھیلاؤ کا مشاہدہ کیا گیا۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے پُرحکمت کلام میں کائنات کے پھیلنے کا تصور آج سے ڈیڑھ ہزار سال پہلے ہی بیان فرما دیا تھا۔ چنانچہ یوں ارشاد فرمایا۔

''اور ہم نے کائنات کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور ہم یقیناً وسعت دینے والے ہیں''۔

(الذٰریٰت:48)

بگ بینگ کا یہ نظریہ کہ کائنات مادے اور توانائی کا ایک گیند تھی جس کے پھٹنے سے کائنات وجود میں آئی۔ اس گیند کو Cosmic Egg بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید نے حیرت انگیز طور پر اس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا ہے اور فرمایا کہ کیا تم لوگ اس گیند کے پھٹنے کی وجہ کو نہیں جانتے وہ یقیناً خدا کا اذن تھا جس کی وجہ سے یہ Cosmic Egg پھٹ گیا۔ ارشاد ہوتا ہے۔

''کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا ہے کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ الگ کر دیا''۔

(الانبیاء:31)

اس مضمون میں آپ نے کئی بار مادے اور توانائی سے بھرے ہوئے گیند کے بارے میں پڑھا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ گیند کیسے وجود میں آیا؟ اور اس میں موجود مادہ اور توانائی کس شکل میں تھے۔ اس بارے میں سائنسدان یہ کہتے ہیں کہ بگ بینگ سے پہلے کائنات کا تمام مادہ اور توانائی زبردست کشش ثقل کے باعث اس قدر سکڑے ہوئے تھے کہ ان کا حجم صفر اور کثافت (Density) لامحدود تھی۔ کسی چیز کے حجم کے صفر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا کوئی ظاہری وجود نظر نہیں آسکتا۔ یعنی ہم اس وقت یا اس حالت کو ''عدم'' کہہ سکتے ہیں۔ پھر کوئی نامعلوم قوت جو مادے اور توانائی کو سکیڑ دینے والی کشش ثقل سے بھی زیادہ طاقتور قوت تھی ظاہر ہوئی جس نے ایک بہت بڑے دھماکے سے کائنات کے تمام مخفی مادے اور توانائی کو ''عدم'' سے ایک گیند کی شکل میں پیدا کر دیا۔

عین اسی دھماکے یعنی بگ بینگ کے تقریباً ایک سیکنڈ کے دس کھربویں حصے کے لاکھویں حصے بعد مادے اور توانائی سے بھرپور یہ گیند پھٹا اور مادہ اور توانائی جو دراصل ریڈیئیشن کی شکل میں تھے، پھیلنے شروع ہو گئے۔ بگ بینگ، کائناتی گیند بننے اور پھٹنے کا وقفہ اتنا مختصر تھا کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ بگ بینگ، گیند کے بننے اور پھر اس کے پھٹنے کے عوامل ایک ہی وقت میں ظاہر

باقی صفحہ 6 پر

تبصرہ کتب

گلدستہ درویشان قادیان کے وہ پھول جو مرجھا گئے

نام کتاب: گلدستہ درویشان قادیان کے وہ پھول جو مرجھا گئے (حصہ دوم)
مصنف: حکیم چوہدری بدرالدین عامل بھٹہ صاحب
صفحات: 474
سن اشاعت: 2005ء
ناشر: جمال الدین انجم
ادارہ: احمد اکیڈمی ربوہ

قادیان کی پیاری بستی حضرت مسیح موعود کا مولد و مسکن ہے۔ وہاں نور خدا کا نزول ہوا۔ یہی وہ گھر اور مقام تھا جہاں آپ نے بکثرت ذکر الٰہی کیا اور عشق رسول میں درد دل سے درود پڑھا اور خدمت دین کے لئے قلم سے تلوار کا کام لیا۔

1947ء میں تقسیم ہندو پاک کے وقت اس مقدس بستی سے قدوسیوں کے قافلے ٹرکوں اور بسوں کے ذریعہ روانہ ہوتے رہے اور پھر وہ ساعت بھی آن پہنچی جب ہمارے پیارے اولوالعزم امام سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے تحت قادیان میں آباد رہنے اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے 313 خوش نصیبوں کا انتخاب عمل میں آیا جن میں چند رفقاء حضرت مسیح موعود بھی تھے۔ اس موقعہ پر چشم فلک نے عجیب نظارہ دیکھا کہ خدائے ذوالعرش کے فضلوں کا وراث بننے کے لئے ہر ایک سینہ تانے، ہر قسم کے دکھ اور مصائب کو برداشت کرنے اور زندگی کو موت پر ترجیح دے کر اس عظیم اعزاز کو پانے کا امیدوار تھا مگر کچھ پابندیوں کی وجہ سے سب افراد کو یہ سعادت عظمیٰ نصیب نہ ہوسکتی تھی ہاں جن خوش بختوں کو منتخب کیا گیا۔ انہیں اس پر ناز کرنے کا حق حاصل ہے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے انہیں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیار مہدی آخر زماں میں رہتے ہو
فرشتے ناز کریں جس کی پہرہ داری پر
ہم اس سے دور رہیں تم اس مکاں میں رہتے ہو
تمہیں سلام و دعا ہے نصیب صبح و مسا
جوار مرقد شاہِ زماں میں رہتے ہو

قادیان میں 1948ء کے آخر تک صورتحال اس طرح تھی کہ جن افراد نے ضروریات زندگی کی خرید و فروخت کے لئے بازار جانا ہوتا یا بٹالہ امرتسر جانا ہوتا تو تین چار افراد کا وفد بنا کر جایا کرتے تھے اور جانے سے قبل اپنے نام دفتر افسر بازار میں نوٹ کروا کر جاتے تاکہ اگر یہ لوگ بروقت واپس نہ آئیں تو جماعت اس بارہ میں ضروری انتظام کرسکے۔

یہ وہ دردناک اور تکلیف دہ حالات تھے جن میں زمانہ درویشی کا آغاز ہوا۔ کتاب زیر تبصرہ کے حصہ اول میں 57 درویشان کے حالات قبل ازیں شائع ہو چکے ہیں۔ اب حصہ دوم میں 60 درویشان کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں۔ جن میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل رفیق مسیح موعود، ناظر اعلیٰ و وکیل اعلیٰ قادیان۔ ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف رفقاء احمد۔ محترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری سابق ایڈیٹر بدر۔ محترم مولانا محمد شریف امینی صاحب۔ چوہدری فیض احمد صاحب مؤلف ''وہ پھول جو مرجھا گئے'' حصہ اول۔ مکرم مولوی بشیر احمد خادم صاحب اور حضرت بھائی الہ دین صاحب شامل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں درویشان کی دین کی خاطر جان، مال، عزت، وقت کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ، انتہائی مشکل حالات میں ان کا ثبات قدم، اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری ذکر الٰہی، عبادت اور قبولیت دعا کے دلگداز واقعات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ گلدستہ درویشان کے یہ خوشنما پھول بظاہر مرجھا کر اس دار فانی سے حیات جاودانی کو سدھار گئے لیکن ان کی خوشبو اور مہک دنیائے احمدیت کی فضاؤں کو معطر کر رہی ہے جو قیامت تک تروتازہ رہے گی۔ ان پاکباز وفا شعار اور جاں نثار عاشقان احمدیت کا دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا دلکش نمونہ ہمارے لئے اور آئندہ نسلوں کے لئے جہاں مشعل راہ ہے وہاں بے اختیار دل کی گہرائیوں سے ان کے لئے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں اور اخلاص وفدائیت کو شرف قبول عطا کرتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور اس گلدستہ کے جو پھول بقید حیات ہیں ان کی صحت و عمر میں برکت دے اور انہیں بیش از بیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق دیتا چلا جائے۔

اس کتاب کا مطالعہ بلاشبہ احباب جماعت کے ایمان و علم میں اضافہ کا موجب ہوگا اس لئے اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ع۔س۔خان)

(بقیہ صفحہ 4)

ہوئے۔ پھر اس ریڈیئیشن سے ہلکے ترین عناصر، یعنی ہائیڈروجن اور ہیلیم بگ بینگ کے بعد ابتدائی چودہ سیکنڈوں میں تشکیل پا چکے تھے۔ ان بنیادی عناصر کی تشکیل کے بعد درجہ حرارت میں کافی کمی آچکی تھی۔ الغرض اس کے بعد کائنات میں موجود ستاروں اور کہکشاؤں کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

سائنسدانوں کے نزدیک وہ نامعلوم قوت جو کائنات کو عدم سے وجود میں لانے کا باعث بنی اسے کائنات کی بنیادی قوت کہا جاتا ہے۔ اور کائنات میں کارفرما باقی قوتیں اسی بنیادی قوت کی مختلف شکلیں ہیں۔ موجودہ زمانے کی زیادہ تر تحقیقات اسی بنیادی قوت کا ادراک حاصل کرنے کی کوششیں ہیں۔

سائنسدان اس بنیادی قوت والے نظریے کو Theory of Everything کا نام دیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ قوت جو کائنات کو عدم سے وجود میں لائی میں ہی ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے پُرحکمت کلام قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

''بدیع السموت والارض'' یعنی وہ آسمانوں اور زمین کا عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔

(سورۃ الانعام:12)

(بقیہ صفحہ 4 حضرت امام شافعی)

آؤ بھگت کی۔ صاف ستھرا بستر، عمدہ لذیذ کھانا، سواری کے جانور کے لئے چارہ، غرض رات بڑے آرام سے گزری۔ آپ دل میں افسوس کرنے لگے کہ اتنے اچھے انسان کے بارہ میں خواہ مخواہ بدگمانی کو راہ دی۔ یہ علم فراست تو بالکل فضول لگتا ہے۔ صبح جب ناشتہ وغیرہ کے بعد آپ روانہ ہونے لگے تو آپ نے اس شخص کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی وجہ سے انہیں بہت آرام ملا، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ وہ شخص کہنے لگا شکریہ تو رہنے دیجئے، جزائے خیر بھی اپنی جگہ ہے لیکن میرے اخراجات جو میں نے آپ کو آرام پہنچانے کے سلسلہ میں کئے ہیں وہ اتنے ہیں۔ رات میں نے اور میری بیوی نے بڑی تنگی سے گزاری ہے اور اپنا آرام دہ کمرہ آپ کو دیا ہے۔ اس کا کرایہ اتنا ہے کھانے کے اخراجات یہ ہیں۔ آپ کی سواری کے چارہ کے اتنے دام ہیں۔ غرض عام اندازہ سے کئی گنا زیادہ رقم کا اس نے مطالبہ کیا۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ مجھے علم فراست کے درست ہونے کا یقین ہو گیا اور اپنے غلام کو کہا کہ جو کچھ مانگتا ہے اسے دے دو اور یہاں سے جلدی نکلو۔

حضرت امام شافعیؒ نے مدینہ منورہ سے واپس آنے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک پوتی حمیدہ نامی خاتون سے شادی کی جس سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا، آپ نے اس لڑکے کا نام محمد رکھا اور کنیت ابو عثمان تجویز کی جو اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کو حضرت عثمانؓ سے بڑی عقیدت تھی۔ امام شافعی متوسط القامہ بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ غنی النفس اور سخاوت پسند طبیعت پائی تھی۔ جب بھی کسی خلیفہ یا دوست کی طرف سے بطور نذرانہ کوئی رقم آئی طلبہ اور مستحقین میں تقسیم کردی یا خرید کتب میں صرف کی۔

امام شافعیؒ کا کام

امام شافعیؒ کا بنیادی مسلک یہ تھا کہ احکام شرعیہ کی بنیاد یا تو نصوص ہیں یا پھر قیاس جو ان علل اور وجوہات پر مبنی ہو جو نصوص میں مدنظر رکھی گئی ہیں اور ایک مجتہد کیلئے ان تک رسائی مشکل نہیں ہونی چاہئے۔

آپ کا ایک کارنامہ اصول فقہ کی تدوین اور ایسے ضوابط کی تعیین ہے جن پر احکام شریعت مبنی ہونے چاہئیں۔ علماء نے لکھا ہے کہ حضرت امام شافعیؒ علم اصول کے بانی ہیں۔ دوسرے مکتبہ ہائے فکر نے آپ کے بعد اس علم کی تدوین کی طرف توجہ مبذول کی۔

آب شفا

لئے دکھ درد سینے میں غلام مصطفیٰ آیا
مریضانِ زمانہ کیلئے آب شفا آیا
وہ جس کے حسن کے جلوؤں سے عالم جگمگاتا ہے
سنو اے دیکھنے والو وہی مردِ خدا آیا
یہ اس کے عجز کی راہیں ہمالہ کو بھی شرمائیں
جھکا سجدے میں جب وہ عرش کے کنگرے ہلا آیا
وہ جس کے کپڑوں کے ٹکڑوں سے برکت پائی ہے تو نے
خوشا ارضِ بلال خوش گلو ''وہ بادشاہ آیا''
وہی ہے جس کے قدموں نے تجھے زینت عطا کی ہے
جو وحشی تھے انہیں بھی جا کے وہ انساں بنا آیا
جسے آنکھیں ہیں وہ دیکھے ہیں جس کے کان وہ سن لے
صداقت کا یہی زندہ نشاں ہے بارہا آیا

(ابنِ کریم)

عہدِ وفا

سارے زخموں کا مرہم ہمیں مل گیا
سارے مجروح دل اب سنبھل جائیں گے
آج پھر اپنے جوبن پہ چاند آ گیا
سارے تاریک پہلو بدل جائیں گے
سارے اہلِ چمن جو کہ دلگیر ہیں
نعرۂ لاتخف سے سنبھل جائیں گے
سوز تو ہے مگر ساتھ ہے ساز بھی
بزم یاراں کے باسی بہل جائیں گے
زندگی بھر نبھایا ہے عہد وفا
پھر سرِ دار کرنے پہل جائیں گے
سوچ بزمؔی یہ کارِ جنوں تو نہیں
ناتوانا سے دل تو دہل جائیں گے

اظہر احمد بزمؔی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55945 میں رائے طاہر احمد

ولد رائے منیر حسین قوم رائے پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسرار کالونی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت بھائی کے معاون مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 رائے ریحان احمد ولد رائے منیر حسین گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر

مسل نمبر 55946 میں ذیشان اسحاق

ولد محمد اسحاق مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان اسحاق گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد حمید احمد سلیم گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 55947 میں محمود احمد

ولد نصیر احمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 55948 میں نذیر احمد گجر

ولد چوہدری خدا بخش گجر قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گجر گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد گجر وصیت نمبر 36490 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد گجر وصیت نمبر 40699

مسل نمبر 55949 میں صباء مختار

بنت چوہدری مختار احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کانٹے بوزن 700-2 گرام مالیتی -/3225 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء مختار گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد والد موصیہ

مسل نمبر 55950 میں مبارک احمد

ولد چوہدری جلال دین قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مست پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ 2 کنال واقع مست پور اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 55951 میں خدیجہ مبشر میلو

ولد چوہدری مبشر احمد میلو قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ مبشر میلو گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد مولانا غلام باری سیف گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 55952 میں برکات احمد

ولد مبارک احمد مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد واقع کراچی کا 50% حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکات احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 55953 میں مبارکہ برکات

زوجہ برکات احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 67 گرام مالیتی -/46440 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ برکات گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 برکات احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 55954 میں ساجدہ پروین

بنت محمد مسلم مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5983 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد مسلم مرحوم گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد یونس

مسل نمبر 55955 میں صائمہ اعوان

بنت کلیم اللہ اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ اعوان گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عتیق ولد ملک محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 طارق رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 55956 میں ثریا مقبول

زوجہ مقبول احمد کاہلوں قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1953ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کراچی مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 195 گرام اندازاً مالیتی -/167166 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا رخرچ شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/26400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا مقبول گواہ شد نمبر 1 عاطف مقبول کاہلوں ولد مقبول احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عتیق ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 55957 میں انیس احمد بھٹی

ولد محمد بوٹا تحسین مرحوم قوم راجپوت پیشہ فائن آرٹ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد غلام محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 طارق رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 55958 میں حفیظ احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرانی کار مالیتی -/65000 روپے بصورت سرمایا کاروبار۔ 2۔ پرانی کار مالیتی -/60000 روپے بصورت سرمایہ کاروبار۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 55959 میں خالد محمود

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کاہلوں وصیت نمبر 26455 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55960 میں خلیل احمد باجوہ

ولد چوہدری منصور اللہ باجوہ مرحوم قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرمایا کاروبار -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل ولد محمد یوسف

مسل نمبر 55961 میں امتہ الباسط خلیل

زوجہ خلیل احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی گھر کراچی مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط خلیل گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55962 میں قاسم منصور باجوہ

ولد خلیل احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم منصور باجوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55963 میں آمنہ خلیل باجوہ

بنت خلیل احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ خلیل باجوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55964 میں عائشہ خلیل باجوہ

بنت خلیل احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ خلیل باجوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55965 میں عثمان منصور باجوہ

ولد خلیل احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان منصور باجوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55966 میں سید مبارک احمد شاہد

ولد سید محمد سلیمان شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار سرمایا -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مبارک احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبشر احمد ولد شیخ محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان

مسل نمبر 55967 میں شمامۃ النور

بنت شیخ طارق انور قوم شیخ پیشہ ملازمت (عارضی) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمامۃ النور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد رانا وصیت نمبر 25008 گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق انور والد موصیہ

مسل نمبر 55968 میں طلحہ وقاص سعد بن مقصود

ولد مقصود احمد پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ وقاص سعد بن مقصود گواہ شد نمبر 1 چوہدری حاشر احمد ولد چوہدری مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر ولد محمد اشرف کھوکھر

مسل نمبر 55969 میں مدثر احمد ناصر

ولد محمد اقبال ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناصر ولد محمد اقبال ملک

مسل نمبر 55970 میں محمد جمیل

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ہومیو پیتھ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حاشر احمد وصیت نمبر 34067

مسل نمبر 55971 میں امۃ الودود

بنت ملک عبدالرفیق قوم ملک (ککے زئی) پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن (سکول) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الودود گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالمومن وصیت نمبر 30606

مسل نمبر 55972 میں جاوید نواز

ولد محمد نواز قوم راٹھور پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید نواز گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 33471 گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد محمد اکرم

مسل نمبر 55973 میں افتخار بیگم

بنت محمد اکبر اقبال مرحوم قوم مغل پیشہ ہومیو پیتھ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 112-500 گرام مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400+1000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ افتخار بیگم گواہ شد نمبر 1 اقبال محمود ولد محمد اکبر اقبال مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر محمود ولد محمد اکبر اقبال مرحوم

مسل نمبر 55974 میں عبدالعزیز کاشف

ولد عبدالوہاب صابر مرحوم قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز کاشف گواہ شد نمبر 1 محمد عطاء اللہ ثمر خان ولد محمد عبدالوہاب صابر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد اسلم خان

مسل نمبر 55975 میں نعیمہ کاشف

زوجہ عبدالعزیز کاشف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ کاشف گواہ شد نمبر1 محمد عطاء اللہ ثمر خان ولد محمد عبدالوہاب صابر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز کاشف خاوند موصیہ

مسل نمبر 55976 میں حبۃ الشافی

بنت مرزا محمد یوسف اختر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ الشافی گواہ شد نمبر1 مرزا محمد یوسف اختر والد موصیہ گواہ شد نمبر2 مرزا محمد مصور احمد وصیت نمبر 40183

مسل نمبر 55977 میں نسیم منیر

بیوہ منیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 49 گرام مالیتی -/40000 روپے۔2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔3۔ پلاٹ واقع گوادر 500 مربع گز مالیتی -/400000 روپے میں 1/8 شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم منیر گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903 گواہ شد نمبر2 رفیع محمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 55978 میں شعیب احمد منیر

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کریک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد پلاٹ برقبہ 500 مربع گز واقع گوادر مالیتی -/400000 روپے کا شرعی حصہ وارث والدہ ایک بھائی اور ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد منیر گواہ شد نمبر1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903 گواہ شد نمبر2 اعجاز حمید ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 55979 میں بلال احمد

ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 20510 گواہ شد نمبر 2 آدم سعید وصیت نمبر 31406

مسل نمبر 55980 میں بلال احمد قریشی

ولد جمال احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد قریشی گواہ شد نمبر1 جمال احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر2 محسن شریف قریشی ولد جمال احمد قریشی

مسل نمبر 55981 میں فرحت پرویز

زوجہ پرویز اکرم شیخ قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 05 گرام مالیتی -/4000 روپے۔2۔ مکان جس کا پلاٹ والد صاحب کی جانب سے ملا ہے۔ اور تعمیر خاوند نے کی ہے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ (فی الحال میرے نام منتقل شدہ نہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت پرویز گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر2 محمد عطاء العلیم صدیقی وصیت نمبر 34908

مسل نمبر 55982 میں شیخ جواد عمر

ولد پرویز اکرم شیخ قوم شیخ صدیقی پیشہ طالب علم ٹیوشن عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ جواد عمر گواہ شد نمبر1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف لطیف ولد محمد لطیف احمد

مسل نمبر 55983 میں بشریٰ صدیقہ

بنت اکرام اللہ مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیقہ گواہ شد نمبر1 احسان اللہ گواہ شد نمبر2 سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 55984 میں مونا الطاف

بنت الطاف حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مونا الطاف گواہ شد نمبر1 الطاف حسین بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 فرخ نعمان ولد الطاف حسین بھٹی وصیت نمبر 33214

مسل نمبر 55985 میں فوزیہ شاہین

زوجہ افتخار احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 170 گرام مالیتی اندازاً -/136000 روپے۔2۔ حق مہر -/5000 روپے۔3۔ والدین کی طرف سے ملی رقم -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ شاہین گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد میاں خان گواہ شد نمبر 2 عرفان عالم خان وصیت نمبر 32727

مسل نمبر 55986 میں مقصودہ بیگم

بیوہ محمد عالم مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 3 کنال مالیتی واقع مالو کے بھلی ترکہ خاوند مرحوم مالیتی -/150000 روپے۔2۔ زیور طلائی 100 گرام مالیتی -/82000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ ولد مختار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد باجوہ ولد عتیق احمد باجوہ

مسل نمبر 55987 میں شمیم مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم مقصود گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 خیام احمد ولد اصغر علی

مسل نمبر 55988 میں جمیل احمد

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت 1958ء ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے واقع چک پٹھان ۔ 2۔ رہائشی مکان چک پٹھان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 3۔ ایک کنال پلاٹ چک پٹھان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ لوہا کاٹنے والی مشینیں -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت روزگار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر 55989 میں رشید احمد

ولد چوہدری چراغ دین قوم گجر پیشہ کاشتکار عمر 65 سال بیعت 1947ء ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 4/1 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گجر کٹھانہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 55990 میں عبدالرقیب

ولد چوہدری رشید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرقیب گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد گجر ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 55991 میں بشارت احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دس مرلہ مکان واقع نصیر آباد غالب مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 55992 میں شگفتہ پروین

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ نرس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ پروین گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وڑائچ ولد محمود احمد

مسل نمبر 55993 میں عطاء الرحیم

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ معمار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحیم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 عبدالراؤف ولد محمد حنیف صابر

سانحہ ارتحال

مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے والد محترم میاں عبدالغفور صاحب ولد مکرم میاں فضل الدین صاحب مرحوم بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 21 فروری 2006ء کو وفات پا گئے آپ کی عمر 85 سال تھی۔ محترم والد صاحب کو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کے ساتھ دفتر وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق ملی۔اس کے علاوہ والد صاحب مرحوم محلّہ دارالنصر وسطی میں لمبا عرصہ امام الصلوٰۃ بھی رہے۔ والد صاحب مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 24 فروری کو بیت اقصیٰ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ظہیر الدین صاحب صدر محلّہ دارالنصر وسطی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے آپ کے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم عبدالحمید صاحب نیویارک امریکہ، مکرم عبدالمجید صاحب ربوہ، مکرم عبدالعزیز صاحب اور مکرم عبدالسمیع صاحب طاہر کینیڈا، اور دو بیٹیاں مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ اور خاکسارہ ربوہ ہیں۔ ربوہ، بیرون شہر اور بیرون ملک سے بہت سے احباب نے تعزیت کیلئے فون کئے اور بہت سے احباب نے خود شرکت فرمائی تمام احباب کے بے حد ممنون و مشکور ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958ء
فون: 047-6211538
تریاق اٹھرا: امراض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ 80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

خبریں
قومی اخبارات سے

افغانستان کو سازشوں سے روکا جائے

جنرل پرویز مشرف نے امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل جی پی ابی زید سے افغانستان کی طرف سے پاکستان پر لگائے جانے والے الزامات پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان کی وزارت دفاع اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو پاکستان کے خلاف سازشوں سے روکا جائے جو صورتحال خراب کر رہی ہیں۔ پاکستان پر لگائے گئے بے بنیاد الزامات سے دہشت گردوں اور القاعدہ کے خلاف جنگ متاثر ہوگی۔

بھاشا ڈیم پر بھارتی اعتراض مسترد

بھارتی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ جموں کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ دریائے سندھ پر اس ڈیم کی تعمیر سے مقبوضہ کشمیر کے کئی علاقے زیر آب آجائیں گے۔ حکومت پاکستان نے بھارتی اعتراض مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھاشا ڈیم لوگوں کی فلاح و بہبود اور حکومت پاکستان کی واٹر ریسورسز مینجمنٹ پالیسی کے تحت تعمیر کیا جارہا ہے۔

جان و مال سے کھیل کر احتجاج غیر اسلامی

وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کے خلاف ہر مسلمان احتجاج کر سکتا ہے لیکن اپنے گھروں کو جلا کر اور لوگوں کے جان و مال سے کھیل کر احتجاج کرنا نہ صرف غیر اسلامی ہے بلکہ غیر مہذب بھی ہے۔

جنرل مشرف بسنت منانے لاہور آئیں گے

پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں پتنگ بازی سے ہلاکتوں پر ہنگامہ خیز بحث و تکرار کا سلسلہ جاری رہا۔ اپوزیشن کی شدید تنقید پر صوبائی وزیر راجہ بشارت نے کہا کہ پرویز مشرف بسنت منانے لاہور ضرور آئیں گے۔ اپوزیشن میں دم ہے تو روک لے۔

قاتل ڈور

قاتل ڈور نے مزید تین معصوم بچوں سمیت 6 افراد کو موت کے دہانے پہنچا دیا ہے۔ 16 سالہ عثمان اپنے رشتہ دار کے ساتھ موٹر سائیکل پر ڈیفنس کے علاقے سے گزر رہا تھا کہ شیشے والی ڈور گلے پر چھری بن کر پھر گئی۔ اس کی حالت تشویشناک ہے اسی طرح راوی روڈ پر 8 سالہ قیصر، ہنجروال میں 27 سالہ نوجوان نولکھا کا 22 سالہ اشفاق، سانده کے 5 سالہ سعید اور نواں کوٹ کا اصغر گلے پر ڈور پھرنے سے شدید زخمی ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد رفیع صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم مبشر احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ نائیجیریا عرصہ تقریباً تین سال سے صاحب فراش ہیں۔ اب حالت زیادہ خراب ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تقریب تقسیم انعامات 2005ء
(ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ)

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب صدیقی امیر ضلع میر پور خاص نے 2002ء میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی میموریل تعلیمی ایوارڈ کا آغاز کیا۔ اس تعلیمی ایوارڈ میں میٹرک اور انٹر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو نقد انعامات واسناد خوشنودی دی جاتی ہیں۔ 2005ء سے گریجویشن کے طلباء وطالبات کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔
اس مقابلے کا معیار کم از کم اے گریڈ ہے اور ضلع میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے اور اول دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو یہ ایوارڈ دیئے جاتے ہیں۔ گزشتہ چار سالوں کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔

سال	تعداد جماعتیں	میٹرک طلباء	میٹرک طالبات	انٹر طلباء	انٹر طالبات	گریجوایشن طلباء	گریجوایشن طالبات	کل طلباء	کل طالبات
2002	6	10	12	-	2	-	-	10	14
2003	6	7	14	3	3	-	-	10	17
2004	12	8	14	2	11	-	-	10	25
2005	12	17	24	3	5	2	1	22	30

مورخہ 15 فروری 2006ء کو بیت الرحمٰن میر پور خاص میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ کی صدارت میں تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ جس میں طلباء کو محترم مہمان خصوصی نے اور طالبات کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ضلع میر پور خاص نے انعامات اور سندات تقسیم کیں اس تقریب میں طلباء وطالبات کے علاوہ ان کے والدین اور صدران جماعت نے بھی شرکت کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام احمدی طلباء و طالبات کو علمی میدان میں نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالمجید زاہد سیکرٹری تعلیم ضلع میر پور خاص)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 مارچ

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

ضرورت گھریلو ملازم، ڈرائیور
لاہور کیلئے ایک ایسی فیملی کی ضرورت ہے۔ جو دونوں میاں بیوی کام کرسکیں مرد کا کوڈرائیونگ جاننا بھی ضروری ہے
معقول معاوضہ اور رہائش فری دی جائے گی۔
خواہشمند مخلص فیملی فوری طور پر رابطہ کرے۔
اکیلے مرد حضرات (ڈرائیور) بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔
وحید رشدی مکان نمبر 251 سیکٹر LC فیز 4 ڈیفنس لاہور

صاحب۔جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

زود جام عشق قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
میاں غلام مرتضیٰ محمود
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

خوشخبری، خوشخبری، خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
نہایت ارزاں ایئر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنل کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR, Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH: 047-6215673, 051-2871391
2871450, 7111163

50 سالہ تجربہ : HOLISMOPATHY
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، کیشن، افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: amcpk@brain.net.pk
CELL# 0300-4505055

میراج ہوٹل اینڈ میرج ہال لاہور
گھر سے دور، گھر جیسا ماحول، انارکلی فوڈ سٹریٹ سے چند قدم کے فاصلے پر۔ آرام دہ ایئر کنڈیشنڈ کمرے
جدید سہولتوں سے آراستہ۔ ریٹ نہایت مناسب
شادی و دیگر تقریبات کیلئے پچاس سے پچھتر افراد کی گنجائش والے کشادہ ایئر کنڈیشنڈ ہالز بھی دستیاب ہیں۔
آؤٹ ڈور کیٹرنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔
فون: 042-7241488-90, 042-7238126-7
فیکس: 042-7246344
ای میل: miragenon@yahoo.com
21 لیک روڈ۔ پرانی انارکلی لاہور

C.P.L 29-FD